جلد ۴۹/۱۴ ∴ یکم ہجرت ۱۳۳۹ ہش ∴ یکم مئی ۱۹۶۰ء ∴ نمبر ۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۳۰ اپریل بوقت دس بجے صبح

رات بفضلہ تعالیٰ نیند آ گئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ

اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے

آمین اللّٰھم آمین

پاکستان میں قومی پارلیمنٹ وسط ۱۹۶۱ء تک قائم ہو جائیگی

وزارت قانون ضابطہ فوجداری، عائلی قوانین اور دیگر امور کے بارہ میں مسودات قانون تیار کر رہی ہے

کراچی ۳۰ اپریل۔ مسٹر محمد ابراہیم وزیر قانون نے گزشتہ جمعرات کے روز ایک بیان میں اس خیال کا اظہار کیا کہ پاکستان میں قومی پارلیمنٹ اگلے سال کے وسط تک قائم ہو جائے گی۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ صدارتی کابینہ نے قومی پارلیمنٹ کے قیام سے متعلق جو حد مقرر کی ہے۔ پروگرام کے مطابق اس کے اندر قومی پارلیمنٹ قائم ہو جائے گی۔ آپ نے کہا کہ ملک کی بسرعت ترقی کے لئے مضبوط حکومت کا قیام بے حد ضروری ہے۔ اور مستقبل کے آئین کو مضبوط حکومت کی ضمانت دینی چاہیئے۔ آپ نے بتایا وزارت قانون ضابطہ فوجداری، عائلی قوانین اور دیگر امور کے اضافے کے بارے میں مسودات قانون تیار کر رہی ہے۔ جو منظوری کے لئے صدارتی کابینہ کو پیش کئے جانے والے ہیں ضابطہ فوجداری میں جو ترمیم کی جانے والی ہے اس کی وجہ سے عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے میں بڑی کامیابی حاصل ہوگی۔

چواین لائی کی طرف سے پنڈت نہرو کے بیان کی مذمت

"میں نے چین کو دوست ملک سمجھ کر بات کی تھی"۔ نہرو کی معذرت

کلکتہ ۳۰ اپریل۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی نے پنڈت نہرو کے اس بیان کی مذمت کرتے ہوئے اسے غیر دوستانہ قرار دیا ہے۔ جو بھارتی وزیر اعظم نے گزشتہ منگل کو لوک سبھا میں چین کے بارے میں دیا تھا۔ یاد رہے پنڈت نہرو نے کہا تھا کہ چینی فوج نے بھارت کے خلاف جارحانہ اقدام کیا ہے

مسٹر چواین۔ لائی کل نیپال سے پیکنگ جاتے ہوئے کلکتہ کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے کہا۔ میں نے ایک ہفتہ تک نئی دہلی کے قیام کے دوران میں پنڈت نہرو سے سرحدی امور کے بارے میں بات چیت کی۔ جس میں پنڈت نہرو نے کسی وقت بھی چین پر جارحانہ اقدام کا الزام عائد نہیں کیا۔ مسٹر چواین لائی نے پھر دعوے کیا کہ چین کی طرف سے جس علاقے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ وہ طویل عرصے تک چین کے کنٹرول میں رہا ہے۔ اور بھارت نے رفتہ رفتہ اسے اپنے علاقے میں شامل کیا ہے۔

لوک سبھا میں جب پنڈت جی کی توجہ مسٹر چواین لائی کے متذکرہ بیان کی جانب مبذول کرائی گئی تو آپ نے کہا میں نے چین کو دوست ملک سمجھ کر یہ الفاظ کہے تھے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات انشاء اللہ ۷ مئی کو بروز ہفتہ ۱۱ بجے قبل دوپہر کالج ہال میں منعقد ہوگا۔ گزشتہ سال تعلیم الاسلام کالج سے بی۔ اے اور بی۔ ایس سی کے امتحانات پاس کرنے والے طلباء اسناد لینے کے لئے ایک دن قبل یہاں پہنچ جائیں۔ تاکہ ۶ مئی کو ۵ بجے شام ریہرسل میں شریک ہو سکیں۔ سیکنڈ ایئر اور فورتھ ایئر کے انعامات حاصل کرنے والے طلباء بھی ریہرسل میں شریک ہوں گے۔ اس لئے انہیں بھی وقت پر پہنچ جانا چاہیئے۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ اپریل۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے تحریک جدید کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو چندہ جات کے وعدے جلد از جلد ادا کرکے ہفتہ تحریک جدید کو کامیاب بنانے کی تلقین فرمائی۔

ربوہ کے تمام حلقہ جات میں یکم مئی سے ۸ مئی تک ہفتہ تحریک جدید کے سلسلہ میں خصوصی جلسے منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا ہے علاوہ ازیں وفود کے ذریعہ بھی وصولی کی کوشش کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس عرصہ میں سلائیڈز کے ذریعہ تحریک جدید کے تحت ہونے والی تبلیغ اسلام کے ایمان افروز مناظر بھی دکھانے کا اہتمام کیا جا رہا ہے

جنرل شیخ یکم مئی کو سرگودہا جائیں گے

سرگودہا ۳۰ اپریل۔ وزیر خوراک و بحالیات لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ یکم مئی کو سرگودہا کے دورہ پر آ رہے ہیں۔ آپ یہاں ایک روزہ قیام کے دوران ضلع میں خوراک کی صورت حال کا جائزہ لیں گے

اوٹاوہ ۳۰ اپریل۔ وزیر خارجہ کینیڈا نے کل دارالعوام میں بتایا کہ کینیڈا پاکستان کو کولمبو منصوبے کے تحت ۵ کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

صدر ایوب لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۳۰ اپریل۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کامن ویلتھ کانفرنس میں شرکت کے لئے کل لنڈن پہنچ گئے۔ جہاں آپ کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا صدر ایوب نے کل رات ملکہ الزبتھ کے مہمان کی حیثیت سے ونڈسر کیسل میں قیام کیا۔

فرانس کے خلاف تونس کی شکایت

نیویارک ۳۰ اپریل۔ اقوام متحدہ میں متعین تونس کے نمائندے مونجی سلیم نے حفاظتی کونسل کے صدر کے نام ایک مراسلہ ارسال کرکے انہیں مطلع کیا ہے کہ حال ہی میں الجزائر میں متعین فرانسیسی فوج نے تونسی سرحد کی خلاف ورزی کی تھی۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم مئی ۱۹۶۰ء

امریکی جریدہ "لائف" کا ایک افتتاحیہ

امریکی مجلہ "لائف" کی اشاعت مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۶۰ء میں ایک ایڈیٹوریل بدیں عنوان شائع ہوا ہے "تم نے ابھی کچھ بھی نہیں دیکھا" اس فاضلانہ افتتاحیہ میں فاضل مدیر نے سائنس کے میدان میں ۱۹۶۰ء سے ۱۹۷۰ء تک کے عشرہ میں عظیم ترقی ہونے کے متعلق خیال آرائی کی ہے۔ فاضل مدیر نے بتایا ہے کہ سائنسدانوں کے ایک حلقہ کا یہ خیال ہے کہ نہ صرف ایک شمسی نظام میں بلکہ ہزاروں لاکھوں دیگر شمسی نظاموں میں بھی زندگی موجود ہے اور بہت امکان ہے کہ ان میں سے بعض میں ایسے انسان ہوں جو سائنسی ترقی میں بہت آگے نکل چکے ہوں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ جو ذرائع اب تک معلوم ہوئے ہیں۔ ان میں ایسی ترقی جلد ہو سکے گی کہ ہم دوسرے کروں میں رہنے والے انسانوں کے اشارے گرفت میں لانے کے قابل ہو سکیں گے۔

پھر سائنسی ترقی سے اس امر کا بھی امکان ہے کہ جوہری قوت پر مزید قابو پانے سے ہمارے ہاتھ میں بے پناہ قوت کا ذخیرہ آجائے گا۔ جس کے لئے سمندر کی ہائیڈروجن استعمال میں لائی جا سکیگی پھر مستقبل قریب میں خوراک اتنی وافر پیدا کی جا سکے گی کہ کسی انسان کا بھوکا رہنے کا تصور بھی نہ کیا جا سکے گا۔ پھر اسبات کا بھی امکان ہے کہ ہم بہت جلد "نباتات" سے بے نیاز ہو جائیں گے اور کوئلے اور پیٹرولیم سے خوراک پیدا کی جا سکے گی۔ پھر طبی انکشافات بھی اس قدر ہونے کا امکان ہے کہ اپنی عمر بنا طویل سے طویل کر سکیں گے اور کینسر وغیرہ امراض کا صحیح حل بھی بہت جلد دریافت کر لیں گے۔ اور یہ بھی امکان ہے کہ انسان خلا میں سفر کر سکے۔ اور بہت جلد ایسا امکان بھی ہے کہ ایسی ایجادیں ہو جائیں جن سے صرف ایک کمرے پر تمام شہر کے لئے ٹیلیفون ایکسچینج کا سامان سما جائے۔ علاوہ ازیں خالص سائنسی انکشافات کے بڑھ جانے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ مثلاً یہ ممکن ہے کہ ہم یہ امر معلوم کر لیں کہ وہ کونسی قوت ہے جس نے ذروں کے ہمہ گیر انشقاق کو روک رکھا ہے۔ نیوٹرون اور پروٹون کس چیز سے بنائے گئے ہیں۔ کائناتی باہمی کشش کے قوانین کا جوہر ایٹم سے کیا تعلق ہے۔ موجودہ علم صرف ان کے آثار پر روشنی ڈالتا ہے۔ مگر ایسا رشتہ معلوم ہو سکتا ہے۔ جس سے ثابت ہو جائے گا کہ تمام مظاہرات قدرت ایک ہی وحدت کے رشتہ میں منسلک ہیں۔

فاضل مدیر یہ باتیں گنوا کر جن کا ہم نے صرف اوپر خلاصۃً ذکر کیا ہے لکھتا ہے کہ مسٹر ہنری آدم نے سائنس کی اس عمودی ترقی کو دیکھکر یہ پیشگوئی کی ہے کہ بیسویں صدی کے ایک امریکی کے ہاتھ میں ایسی بے پناہ قوت آجائے گی کہ اس کو اپنے پیشروؤں کے مقابلہ میں ایک دیوتا کہنا کوئی تعجب خیز بات نہیں ہوگی۔ اور واقعی ایسی قوت حاصل ہو جانا جیسی کہ مثلاً مصنوعی طور پر "زندگی" بروئے کار لے آنا ہے۔ دیوتائی شان سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

یہاں تک لکھکر فاضل مدیر لائف لکھتا ہے:۔

"تاہم جس قدر ہر نیا انکشاف پُر رعب ہوتا ہے اسی نسبت سے انسان کے احساس جہالت کا دائرہ بھی وسیع تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ غیر معلوم عالم کا متواتر ادراک اس دیوتائی انسان کو اپنی فنا پذیر بے چارگی سے دوچار کر رہا ہے۔ اس سے اس پر ظاہر ہوتا ہے کہ جس طلسمات میں وہ ٹٹول رہا ہے۔ وہ کتنا بے کراں اور اتھاہ ہے"۔

اسکے علاوہ وہ سائنس میں جتنی عمودی ترقی حاصل کر رہا ہے اسی قدر اس کے لئے خطرہ بھی زیادہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کی حالت یہ ہے کہ گویا اس نے بجلی کی تار کو پکڑ لیا ہے جو اسے ادھر ادھر جھٹک رہی ہے مگر وہ اسکو چھوڑ نہیں سکتا۔

تاہم سائنس کے وسیع انقلابی تغیرات کا علم اسی وقت مفید ثابت ہو سکتا ہے اگر اس کے ساتھ ساتھ انسان کو اس ذمہ داری کا بھی مناسب احساس ہوتا چلا جائے کہ ان سائنسی فتوحات کو کس طرح قابو میں لایا جا سکے۔ جس سے ہمارے نیک اغراض و مقاصد پورے ہو سکیں۔ اس طرح ہماری بڑھتی ہوئی جہالت کے احساس سے ہمیں ان اقدار کی یاددہانی ہونی چاہیئے جو غیر مبدل ہیں اور ہمیشہ ہی غیر مبدل رہیں گی وسعت پذیر کائنات کے توقعات مثلاً نہ صرف ایک کرہ پر بلکہ کروڑوں دیگر کروں پر زندگی موجود ہے۔ ہمارے اس قدیم اعتقاد پر اثر انداز نہیں ہو سکتیں۔ کہ ان تمام عالمی عجائبات میں ایک نظام اور مقصد ہے اور نظام اور مقصد خوردبین سے بھی ماوراء چھپے ہوئے ایٹم کے نیوٹرون پروٹون اور برقیوں میں بھی اسی طرح موجود ہے جس طرح کہ غیر محدود خلا میں گھومنے والے لاتعداد سدیم (Nebulae) میں نظام اور مقصد موجود ہے۔

"لائف" کا یہ اداریہ مثالی ہے جس سے اندازہ کرنا مشکل نہیں کہ آج کا سائنسی ترقی یافتہ مغربی سنجیدہ ذہن کس نہج پر سوچنے کے لئے مجبور ہو گیا ہے۔ اس سے جو اونی تر بات ظاہر ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ مغربی دانشمند اب "مذہب" کی طرف رخ مرڈ رہے ہیں۔ وہ بے خدا تہذیبی ترقی سے سیر ہو چکے ہیں۔ اور جتنے وہ عالمی طلسمات کے اندر گھستے جاتے ہیں۔ اتنا ہی ان کو اپنی جہالت کا علم بڑھتا جا رہا ہے۔ اور جیسا کہ آج سے ساٹھ ستر سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔ ع

آرہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج

اس کے باوجود اس وقت اس امر کی سب وقتوں سے زیادہ ضرورت ہے کہ یورپ کے دانشمندوں کو مذہب کا صحیح چہرہ دکھایا جائے۔ مشکل یہ ہے کہ یورپ کے سامنے موجودہ توہم پرستانہ عیسائیت کے سوا کوئی واقعی صحیح تصور مذہب موثر عوامل کے ساتھ موجود نہیں۔ اس لئے ان میں سے جو لوگ مذہب کی طرف رخ پلٹتے ہیں وہ سب سے پہلے غیر معقول عیسائی تصورات اور نظریات کے ساتھ ٹکرا کر بے بنیاد کی پگڈنڈیوں میں گم ہو جاتے ہیں۔ اور صرف اس سرحد پر پہنچ کر رک جاتے ہیں — جس حد تک "لائف" کا فاضل اداریہ نویس پہنچا ہے۔ یعنی یہ کہ اس غیر محدود کائنات کا کوئی نظام اور مقصد ضرور ہے موجودہ غلط عیسائیت ان کی انگلی پکڑ کر آگے لے جانے کی بجائے اکثر انہیں مذہب سے مایوس کر دیتی ہے اور وہ یا تو یہیں لٹکتے رہ جاتے ہیں اور یا پھر رجعت قہقری کے شکار ہو جاتے ہیں اور سائنس کے بڑھتے ہوئے طوفان میں ڈگمگاتے چلے جاتے ہیں۔

ظاہر ہے کہ اس وقت یورپ میں ایک وسیع ہمہ گیر ایسے روحانی انقلاب کی ضرورت ہے جو اسکو اس بحران سے نکالے اور "ہونا چاہیئے" کے متذبذب مقام سے اٹھا کر "ہے" کے حق الیقین تک اس کی رہنمائی کرے جو نہ صرف اسکو یہ بتائے کہ وسعت پذیر کائناتی حقائق کا نہ صرف خوردبینی باریکیوں کے ساتھ نظامی اور مقصدی تعلق ہے بلکہ اسکو تجربہ اور مشاہدہ سے اس حق الیقین تک لے جائے کہ اس عظیم الشان کائناتی عالموں کی مبداء کوئی واحد ہستی ہے۔ جسکے مانے بغیر اس پیچ در پیچ طلسمات کا فہم و ادراک نہیں ہو سکتا۔ اور نہ انسان اپنی زندگی کی حقیقتوں سے اس نظام اور مقصد کی اصلیت کا احساس کر سکتا ہے۔ جس کا اشارہ "لائف" کے فاضل اداریہ نویس نے کیا ہے۔

ہمارا علی وجہ البصیرت یہ عقیدہ ہے کہ ایسا عظیم الشان انقلاب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قائم کردہ جماعت ہی لا سکتی ہے جس نے اسلام کے بحر ذخار میں غواصی کر کے وہ بے بہا جواہرات نکالے ہیں جن کی تلاش میں موجودہ سائنسی اور فلسفیانہ ترقی کی منزلوں میں جو ہر شناس بھٹک رہے ہیں۔

یاد رکھنے کی بات

آپ اپنے جسم۔ لباس اور گھر کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ماحول کی صفائی بھی بہت ضروری ہے۔ یاد رکھیئے کہ مکھی اور مچھر آپ کے اور آپ کے اہل و عیال کے دشمن ہیں۔ ان کا قلع قمع کیجئے اور ایسا مواد ہرگز نہ جمع ہونے دیجئے جو ان کی پرورش میں ممد ہو سکتا ہے۔ مکھی اور مچھر کا انسداد کر کے آپ خدمت خلق کرتے ہیں۔

قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کی نہائت لطیف اور جامع دُعائیہ تفسیر

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ کے درسِ قرآن پاک کا ایک نہایت قیمتی اقتباس

امسال رمضان کے بابرکت ایام میں مسجد مبارک ربوہ میں پورے قرآن مجید کے جس خصوصی درس کا اہتمام کیا گیا تھا اس میں سورۂ احقاف سے سورۃ الناس تک درس محترم جناب صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) نے دیا تھا۔ ۲۸ مارچ ۱۹۶۰ء مطابق ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۷۹ھ کو محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے قرآن مجید کی آخری تین سورتوں یعنی سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کی ایسی پُرمعارف دعائیہ تفسیر بیان فرمائی کہ جسے سنکر سامعین پر وجد کی سی کیفیت طاری ہوگئی۔

آپ کی بیان کردہ یہ تفسیر اُن جامع دعاؤں پر مشتمل ہے جو ان سورتوں سے مستنبط ہوتی ہیں۔ قرآن مجید روحانی علوم و معارف کے ایک بحرِ ناپیدا کنار کی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان تین سورتوں میں جو دعائیں سکھلائی ہیں ایک ہی وقت میں ان سب کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ تاہم یہ دعائیہ تفسیر مختصر ہونے کے باوجود اپنی ذات میں اس قدر لطیف اور جامع ہے کہ اس میں قریب قریب وہ تمام جامع دعائیں آجاتی ہیں جن سے اس زمانہ میں باعث احمدیہ کے افراد کو ان سورتوں میں بیان کردہ مضامین کے پیشِ نظر اپنی زبانوں کو ہر وقت تر رکھنا چاہیئے۔ تا خدا کے افضال اور رحمتوں سے وہ موعود بنے رہیں اور وہ روحانی انقلاب جس کا خدا نے وعدہ فرمایا ہے جلد دنیا میں ظاہر ہوکر اسلام کو پورے کرۂ ارض پر غالب کردے۔ لہٰذا یہ دعائیہ تفسیر افادۂ احباب کی غرض سے ذیل میں شائع کی جارہی ہے۔ (ادارہ)

اے ہمارے اللہ! اے ہمارے ربّ! تُو ازلی ابدی خدا ہے، خالق و مالک اور حیّ و قیوم ہے۔ تُو اپنی ذات میں اکیلا اور منفرد ہے۔ ذات اور صفات میں کوئی تیرا ہمتا اور ہمسر نہیں۔ حقیقی محسن تُو ہی ہے اور تُو ہی سب تعریفوں کا حقیقی مستحق ہے۔ تُو بلند درجات والا اور غیر محدود ہے۔ تیری غیر محدود نعمتیں تیری اَن گنت مخلوق پر ہر آن اور ہر لحظہ جاری ہیں۔ تیرے قُرب کے دروازے غیر محدود ہیں اور ہمیشہ کھُلے رہتے ہیں۔ کوئی مقامِ قُرب ایسا نہیں جس سے آگے قرب کا کوئی اور مقام نہ ہو۔

اے صمد خدا! تُو کسی کا محتاج نہیں اور سب مخلوق تیری محتاج ہے۔ ہم بھی تیرے ہی محتاج ہیں اور تیرے ہی سامنے اپنی ضرورتوں اور احتیاجوں کو پیش کرتے ہیں۔ اے لم یلد خدا! اے لم یولد خدا! تُو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ تُو نے اپنی صفات کسی سے ورثہ میں حاصل نہیں کیں اور نہ کوئی اور ان صفات کو تجھ سے ورثہ میں حاصل کریگا۔ کوئی ہستی اور کوئی وجود تیرا مماثل اور مشابہ نہیں۔ اپنی ذات اور اپنی صفات میں تُو یکتا ہے۔

اے ہمارے خدا! جو واحد و یگانہ ہے! اے ہمارے ربّ جو ازلی اور ابدی ہے تُو نے ہی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک کامل اور مکمل شریعت دیکر دُنیا کی طرف بھیجا ہے۔ تُو نے ہی آپکو روحانی دُنیا کے لئے سورج بنایا ہے۔ ہم تیرا واسطہ دے کر تجھ سے ہی یہ دعا کرتے ہیں کہ تُو ہمیں اپنی اس روشنی کی سب برکتوں سے مالامال کر۔ اے خدا، روحانی علوم کے یہ دریا اور دنیوی ترقیات کی یہ فراوانی ہمیں خود پسندی کی طرف نہ لے جائے اور عیش و عشرت میں نہ ڈبو دے۔ اے خدا! ہم پر ایسا فضل کر کہ جس طرح تُو اپنے سورج کو آہستہ آہستہ اور بتدریج نصف النہار تک لے جارہا ہے۔ ہم بھی تیری صفتِ ربوبیت کے ماتحت آہستہ آہستہ اور بتدریج روحانی کمالات تک پہنچتے رہیں۔ اے خالق خدا! خیر و برکات کے جو سامان تُو نے پیدا کئے ہیں انسان اپنی غفلت اور سستی کی وجہ سے ان میں سے اپنے لئے کبھی شر کے سامان بھی پیدا کرلیتا ہے۔ اے خدا! تو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے فضل اور تیری ہی رحمت سے ہر شر سے محفوظ رہیں۔ اے خالق و مالک خدا! دنیا والے آج دنیوی سہاروں اور دنیاوی سامانوں پر بھروسہ کررہے ہیں۔ اے ہمارے ربّ، تُو ہماری پناہ بن جا، تُو ہمارا ملجا ہو جا، ہمارا بھروسہ تیرے سوا اور کسی پر نہیں۔ اے خدا! تُو نے اپنے قرآن میں نفع کی ہر بات اور ترقی کا ہر اصول رکھا ہے۔ تُو ہی ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآنی تعلیم کو کبھی نہ چھوڑیں۔ تا ایسا نہ ہو کہ یہ دونوں جہان ہمارے لئے جہنم بن جائیں۔

اے ہمارے ربّ! تیرا مسیح ثریا سے ہمارے لئے علومِ قرآنی لے کر آیا اور تیرے خلیفۂ اول نے ہمیں ان علوم کے سکھانے میں اپنی زندگی بسر کی۔ اے خدا تیرے ہزاروں ہزار صلوٰۃ اور سلام ہوں ان پر۔ اور اے خدا، تیرے خلیفۂ ثانی نے تجھ سے الہام پاکر تیرے قرآن کے علوم کو سیکھا، اور دن رات ایک کرکے اور اپنے آرام کی گھڑیوں کو قربان کرکے علومِ قرآنی کے ان خزانوں سے ہماری جھولیاں بھریں اور ہمارے دلوں کو ان سے منوّر کیا۔ اے خدا، آج وہ بیمار ہیں اور ہم بے بس، مگر تو تو

شافی اور کافی خدا ہے، تجھے تیرے ہی منہ کا واسطہ تو ہمارے پیارے امام کو شفا دے اور بیماری کا کوئی حصہ باقی نہ رہنے دے۔ آپ کی زندگی میں برکت ڈال اور آپ کی قیادت اور رہنمائی میں دنیا کے کناروں تک اپنے دین کی اشاعت کی ہمیں توفیق بخش اور ہم میں سے جو افراد اس وقت آپ کی خدمت کر رہے ہیں ان پر بھی اپنا فضل اور رحمت نازل فرما۔

اے محسن خدا! تُو نے ہی افراط و تفریط کی دو پہاڑیوں کے درمیان اسلام جیسا خوبصورت میدان بنایا ہے۔ اے خدا، ایسا کر کہ ہم اسلام کی تعلیم سے کبھی منحرف نہ ہوں، ہمارا قدم اس میدان سے کبھی باہر نہ نکلے۔

اے ہمارے رب! روحانی فیوض تُو نے ہم پر موسلا دھار بارش کی طرح برسائے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ یہی روحانیت ہم میں کبر و نخوت کے جذبات پیدا کر کے ہمارے لئے ہلاکت کا باعث بن جائے۔ اے خُدا، تو نے آسمان سے دودھ اتارا ہے۔ اے خُدا ہمارے پیالے اس دودھ سے ہمیشہ بھرے ہی رہیں۔ اے ہمارے رب، اُن وعدوں کے مطابق جو تو نے اپنے رسُول صلی اللہ علیہ وسلّم سے کئے تھے تو نے اپنی تقدیر کی تار کو ہلانا شروع کیا ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ اسلام کی لائی ہوئی تعلیم ساری دنیا میں پھیل جائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلّم وسط آسمان میں سورج کی طرح چمک کر ساری دُنیا کو منور کر دیں۔ اے خُدا ہمیں اعمالِ صالحہ کی توفیق دے، ہماری دستگیری فرما اور اس روشنی سے زیادہ سے زیادہ متمتع فرما، اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو تیری تعلیم کو پھیلانے کیلئے دُنیا کے کونے کونے اور ملک ملک میں پھیلے ہوئے ہیں اپنی رحمتوں سے نواز، ان کے تقویٰ میں برکت دے ان کی قلموں اور ان کی زبانوں پر اپنے انوار نازل کر اور ان کی کوششوں کو دجّال کے ہر دجل اور شر سے محفوظ رکھ۔ اے خدا، ایسا کر کہ تیرے یہ کمزور بندے ہر فردِ بشر کے دل میں تیری توحید کی میخ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کا جھنڈا گاڑ دیں۔ اے خدا! اپنے فضل سے تو ایسے سامان پیدا کر کہ یہ انوار جو تیری طرف سے بنی نوع انسان کی ترغیبات کے لئے نازل ہوئے ہیں دُنیا کی نظر سے کبھی اوجھل نہ ہوں اور تا ابد دُنیا کے ہر گھر اور ان گھروں کے سب مکینوں کے دلوں سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا نعرہ بلند ہوتا رہے۔ اے قدیر و حکیم خُدا، جس طرح تُو نے اپنے مسیح کے لئے چاند اور سورج کو گرہن لگایا ہے ایسا ہو کہ اسی طرح تمام مذاہب باطلہ کے نقلی سورجوں اور چاندوں کو بھی گرہن لگ جائے۔

اے ہمارے رب! تو ہمیں مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مددگاروں میں سے بنا اور اُن آفات اور عذابوں سے ہمیں ہمیشہ بچا جو آپ کے مخالفوں کے لئے مقدر ہو چکے ہیں، اور شرک اور بدعت اور ظلم کی ہر قید و بند سے ہمیں ہمیشہ محفوظ رکھ۔ اے خدا ہمیں نیکی اور تقویٰ پر ہمیشہ قائم رکھ اور بد خصلت وساوس پیدا کرنے والوں سے ہمیں ہمیشہ پناہ دے تا ہمارا بیعت کا تعلق اور غلامی کا رشتہ جو ہم نے تیرے رسول، تیرے مسیح، اور تیرے خلفاء سے باندھا ہے وہ ہمیشہ مضبوطی سے قائم رہے۔

اے خدا! ہمارے بیماروں کو شفا دے، ہمارے کمزوروں کو طاقت بخش، ہمارے غریبوں کو مالدار بنا، ہمارے ضرورتمندوں کی ہر ضرورت کو پورا کر اور ہمارے جاہلوں کی جھولیاں دینی اور دنیوی علوم سے بھر دے۔ اے خُدا ابتلاؤں میں ہمیں ثابت قدم رکھ اور کامیابیوں میں ہمیں مزاج کے منکسر اور طبیعت کے غریب بنا۔ اے خدا تیرے اور تیرے رسُول کے خلاف نہایت گندہ اور مکروہ اور ناقابلِ برداشت لٹریچر شائع ہو رہا ہے ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس فتنہ سے محفوظ رکھ اور اس کے خلاف قلمی اور لسانی جہاد کی ہمیں توفیق دے اور اس میں ہمیں کامیاب فرما۔ اے خدا، ایسا نہ ہو کہ حاسدوں کی کوششیں ہمارے قومی شیرازہ کو بکھیر دیں اور ہم میں لامرکزیت آجائے۔ اے خدا حاسد اپنے حسد میں جلتے ہی رہیں۔ ہمارا قومی شیرازہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا چلا جائے اور ہمارا مرکز تا ابد بنی نوع انسان کی بھلائی اور خدمت کا مرکز بنا رہے۔ اے خدا، ہمارا قادیان ہمیں جلد کامیابی و کامرانی کے ساتھ واپس دلا۔ اے ہمارے اللہ! اے ہمارے رب! ہم تیرے ہی آستانہ پر جھکتے ہیں تجھ پر ہی ہمارا توکل ہے تو ہی ہمارا سہارا ہے، ہمیں بے سہارا نہ چھوڑیو یا رب العالمین۔

تحریک جدید اور ہمارے فرائض

(از مکرم چوہدری احمد جان صاحب - ربوہ)

(۳)

پنشنر خدمتِ دین کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں

میں تحریک کرتا ہوں کہ بیسیوں آدمی جو پنشن لے کر گھروں میں بیٹھے ہیں۔ خدا نے ان کو موقع دیا ہے کہ چھوٹی سرکار سے پنشن لیں اور بڑی سرکار کا کام کریں یعنی دین کی خدمت کریں۔ بیسیوں ایسے لوگ ہیں جو پنشن لیتے ہیں۔ اور جنہیں اپنے گھروں میں کوئی کام نہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ خدمتِ دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔

دنیا کا تجربہ یہ ہے کہ پنشن لینے کے بعد جو شخص کام نہیں کرتا وہ ناکارہ ہو جاتا ہے۔ نکمے رہنے سے عمریں کم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا کم و بیش پنشن کے بعد کا وقت تو خدا تعالےٰ کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ تا مرنے کے بعد وہ خدا تعالےٰ سے کہہ سکیں کہ اے خدا ہمیں اپنی زندگی میں جو وقت فرصت کا ملا اسے ہم نے تیرے دین کے لئے وقف کر دیا تھا۔ اس سے زیادہ کسی انسان کی خوش قسمتی اور کیا ہو سکتی ہے کہ بغیر قربانی کے اسے ثواب ملتا جائے۔ اس دنیا میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ اس مسابقت میں سب سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔

بیکار باہر نکل جائیں

وہ نوجوان جو گھروں میں بیکار بیٹھے روٹیاں توڑتے ہیں اور ماں باپ کو مقروض بنا رہے ہیں انہیں چاہیئے کہ اپنے وطن چھوڑ دیں اور باہر نکل جائیں۔

ایسے بیکار لوگ جن کو اس ملک میں کام نہیں ملتا۔ اگر باہر چلے جائیں تو بیرونی ممالک میں اپنے لئے ترقی کا راستہ نکال سکتے ہیں اور سلسلے کے لئے بھی مفید ہو سکتے ہیں یہ حقیقت ہے کہ تمام دنیا تمہاری میراث ہے اور خدا تعالےٰ نے تمہیں دی ہے۔ اب یہ تمہارا کام ہے کہ ان جائز ذریعوں سے جو اللہ تعالےٰ نے مقرر کئے ہیں اُسے حاصل کرو اور اس کے حاصل کرنے کا پہلا قدم یہی ہے کہ ہمارے نوجوان دنیا میں نکل جائیں۔ خود کمائیں اور کھائیں اور تبلیغ احمدیت بھی کرتے پھریں۔

احمدی نوجوانوں کے لئے معیارِ قابلیت

پس تم اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ قابل بناؤ۔ زیادہ سے زیادہ لائق بناؤ۔ نہ صرف دین میں بلکہ دنیا کے ہر کام میں ہر فن اور ہر پیشے میں۔ یہاں تک کہ کوئی میدان ایسا نہ ہو کہ جسمیں احمدیہ جماعت کے افراد سے زیادہ لائق افراد دنیا میں مل سکیں۔ سب سے کامل لوہار تم بنو سب سے کامل نجار تم بنو۔ سب سے کامل معمار تم بنو۔ سب سے کامل کیمسٹ تم بنو۔ سب سے کامل کپڑے بننے والے تم بنو۔ سب سے کامل مشین بنانے والے تم بنو۔ اور جب تم اس ارادہ اور عزم سے کھڑے ہو گے۔ اور دنیا کے ممالک میں نکل جاؤ گے۔ تو خدا کے فرشتے تم پر برکتیں نازل کریں گے۔

مرکز سے آواز کا انتظار

غرض ہر رنگ میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ میں تم سے ایک طرف تو یہ کہتا ہوں کہ جاؤ۔ نکل کر تمام دنیا میں پھیل جاؤ اور دوسری طرف یہ کہتا ہوں کہ جب تمہیں مرکز سلسلہ سے آواز آئے کہ آجاؤ تو لبیک کہتے ہوئے جمع ہو جاؤ یہ آنا جسمانی طور پر بھی ہو سکتا ہے اور روحانی اور اخلاقی اور مالی طور پر بھی۔

پس اے ابراہیم ثانی کے پرندو! اگر امیار چاہتے ہو تو دنیا میں پھیل جاؤ۔ مگر اس طرح نہیں کہ اپنے مرکز کو بھول جاؤ۔ پس جاؤ اور دنیا میں پھیل جاؤ کہ کامیابی کا ذریعہ یہی ہے اور جب آواز پہنچے تو یوں جمع ہو جاؤ۔ جس طرح پرندے اڑ کر جمع ہو جاتے ہیں۔

اپنے ہاتھ سے کام کرنا

احباب کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ سادہ کھائیں سادہ کپڑا پہنیں۔ دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کوئی احمدی بیکار نہ رہے اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کرلے۔ اس میں بھی فائدہ ہے۔

بہر حال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہیئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بیکار نہ رہے

اگر ہم جماعت میں کام کرنے کی روح پیدا کر دیں۔ تو جماعت کا پچیس ۲۵ فی صدی بوجھ اتر سکتا ہے اور جب وہ دنیا میں مفید کام کرنے لگ جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ مزید پچیس ۲۵ فی صدی بوجھ اتر سکتا ہے۔

موجب بیکاری

بیکاری ہمیشہ کام کو ذلت سمجھنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اگر ہم کام کرنے لگ جائیں اور دیکھیں کہ چھوٹے بڑے سب کام کر رہے ہیں۔ تو ذلت کا خیال لوگوں کے دلوں سے خود بخود نکل جائے۔ اور لوگ کام میں عزت محسوس کرنے لگیں۔ جس دن نکما اور بیکار بیٹھنا لوگ اپنے لئے ہلاک کرنے والی زہر سمجھیں گے اسی دن سمجھو کہ دنیا کی بلائیں ٹل گئیں اور روحانیت کی بنیاد قائم ہو گئی۔

طیب کھانے کے نتیجے میں اعمال صالحہ پیدا ہوتے ہیں۔ مساوات قائم کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔

بیکار چھوٹے سے چھوٹا کام کر لیں

میں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو اور کام کرو۔ اس میں امیر غریب سب مساوی ہیں۔ بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے۔ کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی۔ جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اور اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرلو۔ اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ ہیں میں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ محنت کی عادت ڈالو۔ بیکاری کی عادت کو ترک کردو۔ فضول مجلس بنا کر گپیں ہانکنا اور بکواس کرنا چھوڑ دو۔ حقہ اور دیگر ایسی لغو عادتوں میں وقت ضائع نہ کرو۔ اور کوشش کرو کہ زیادہ سے زیادہ کام کرسکو

بیکاری کے نقصانات

یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ نہ دنیا میں عزت حاصل کر سکتی ہے اور نہ دین میں عزت حاصل کر سکتی ہے۔ بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے۔ جو شخص بیکار رہتا ہے وہ کئی قسم کی گندی باتیں سیکھ جاتا ہے۔ پس بیکاری ایسا مرض ہے کہ جس علاقے میں ہو اس کی تباہی کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں اقتصادی لحاظ سے بھی بیکاری ایک لعنت ہے۔ اسے جس قدر جلد ممکن ہو جلد دور کرنا چاہیئے۔ قومی لحاظ سے بھی بیکاروں کا وجود خطرناک ہے ہر شخص کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ بیکاری کے مرض کو دور کرنے کی کوشش کرے۔

جو لوگ بیکار ہیں۔ وہ بیکار نہ رہیں اگر وہ اپنے وطنوں سے باہر نہیں جاتے تو چھوٹے سے چھوٹا جو کام بھی انہیں مل سکے وہ کرلیں۔ اخبار اور کتابیں بیچنے لگ جائیں۔ ریزرو فنڈ کے لئے روپیہ جمع کا کام کرنا شروع کر دیں۔

میں چاہتا ہوں کہ جماعت کے اخلاق بہت بلند ہوں اور وہ دوسروں سے مانگنے کی عادت ترک کردیں۔ بیکاری ایک لعنت ہے۔ اسے جس قدر جلد دور کر سکتے ہو دور کرو اور یاد رکھو جب تک بیکاری دور نہیں ہو گی جماعت میں صحیح اخلاق پیدا نہیں ہو سکتے۔

(باقی)

فارمہائے اصل آمد کا پر کرنا کیوں ضروری ہے

حصہ آمد کے موصی احباب توجہ فرمائیں

اوّل۔ اس لئے کہ آپ نے اپنی وصیت میں اقرار کیا ہوا ہے کہ آپ اپنی آمدنی سے حصہ وصیت ادا کرتے رہیں گے۔ اور آمدنی میں کمی بیشی کی دفتر کو اطلاع دیتے رہیں گے۔

دوم۔ اس لئے کہ اب جبکہ سال ۶۰-۵۹ء ۳۰ اپریل کو ختم ہو چکا ہے۔ دفتر کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ اس سال اور اس سے پہلے سالوں کی جن کے فارم آپ کو بھجوائے گئے ہیں۔ آپ کی اصل آمد کیا تھی۔ اور کیا اس کے مطابق آپ کی طرف سے حصہ آمد کی وصولی ہو چکی ہے۔

سوم۔ اس لئے کہ اس کے بغیر آپ کا حساب مکمل نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہی آپ کے بقایا یا فاضل سے آپ کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔

چہارم۔ اس لئے کہ خود آپ کو اطمینان قلب حاصل نہیں ہو سکتا۔ کہ آپ مالی لحاظ سے اپنے اقرارِ وصیت سے عہدہ برآ ہو چکے ہیں۔

پنجم۔ سب سے زیادہ یہ اس لئے ضروری ہے کہ یہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کا ارشاد ہے۔ اور حضور کے ارشاد کی تعمیل ہر احمدی کے لئے موجب فرحت اور موصی احباب کے لئے بدرجہ اتم باعث افتخار ہے۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز
بہشتی مقبرہ۔ ربوہ

تین باتیں!

(۱) بے شک آپ اپنے جسم ـ لباس اور گھر کی صفائی کا خیال رکھتے ہیں لیکن آپ کے گھر کا ماحول بھی صاف رہنا چاہیئے۔

(۲) اپنے اہل و عیال اور ہمسایوں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہیئے۔

(۳) مکھی اور مچھر آپ کے ـ آپ کے اہل و عیال کے اور آپ کے ہمسایوں کے دشمن ہیں۔ ان کے انسداد کی تدابیر اختیار کیجئے اپنے ارد گرد ایسا مواد جمع نہ ہونے دیجئے جو ان کی افزائش یا پرورش کا موجب ہو۔

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ ـ ربوہ)

اعلانات دار القضاء

(۱) مکرم میاں محمد شفیع صاحب ولد میاں شیر علی صاحب ساکن صدر گوگیرہ ـ تحصیل دکاڑہ ضلع منٹگمری نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب میاں شیر علی صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم نے مبلغ ۲۰۰/- روپے برائے خرید زمین ربوہ دیئے تھے۔ مرحوم کے وارث میرے علاوہ میری ایک بہن مسماۃ رحمت بی بی ہے۔ میری بہن اس بات پر راضی ہے کہ یہ رقم میرے کھاتے کو مل جائے۔ اس لئے یہ رقم مجھے دلا دی جائے۔

اس درخواست پر مسماۃ رحمت بی بی صاحبہ دختر میاں شیر علی صاحب مرحوم کی تصدیق درج ہے جس پر مکرم بشیر احمد صاحب کے بطور گواہ دستخط بتائے گئے ہیں۔ نیز بتایا گیا ہے کہ میاں شیر علی صاحب مرحوم یہ مبلغ دو صد روپے ادا کرنے کے دنوں میں موضع ٹھٹھ سائیکا ـ ڈاکخانہ ناندیا نوالہ ضلع لائلپور میں رہائش رکھتے تھے۔ اگر کسی دوست کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(۲) مکرم ملک عبد الشکور صاحب از کوٹھی کرنل حبیب احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم عبد الغنی صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر بتاریخ ۲۳/۲/۵۷ فوت ہو گئے تھے۔ ان کا ایک پلاٹ نمبر ۱۳/۱۴ دار الصدر شرقی میں ہے۔ مرحوم کے وارث میرے علاوہ میری والدہ مسماۃ حمیدہ بیگم صاحبہ اور میری ہمشیرہ مسماۃ بشریٰ ناہید صاحبہ ہیں۔ مرحوم کا مذکورہ بالا پلاٹ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ اس پر میری والدہ صاحبہ اور ہمشیرہ صاحبہ کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس درخواست پر مکرم ملک عبد الشکور صاحب موصوف کی والدہ محترمہ اور ہمشیرہ صاحبہ کی تصدیق درج ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ـ ربوہ)

ضرورت

نظامت تعلیم وقف جدید کو ایک ایسے اکونٹنٹ کی ضرورت ہے جو کہ ٹائپ بھی جانتا ہو۔ خدمت دین اور مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے کے خواہشمند احباب اپنی درخواستیں فوری طور پر ناظم تعلیم وقف جدید کے نام ارسال فرمائیں ـ تنخواہ ۵۰-۳-۸۰ مہنگائی الاؤنس ۲۵/- قابل اور تجربہ کار آدمی کو ترقیاں دے کر ابتدائی تنخواہ گرانی الاؤنس ملا کر ۹۰/- روپے ماہوار دی جائے گی۔

(ناظم تعلیم وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ـ ربوہ)

درخواست دعا

(۱) مکرم عبد الرحمٰن صاحب راحت سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ دہلی دروازہ لاہور قریباً ایک ماہ سے بعارضہ دل بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے نیز مالی مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ملک سعادت احمد ایجنٹ الفضل ملک جی براداز ربوہ)

(۲) عاجزہ سخت بیمار ہے۔ بائیاں بازو ناکارہ ہوتا جا رہا ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

(مرزا محمد اسمٰعیل حنیف)

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی قابل قدر مساعی

لائبریری و دار المطالعہ کا قیام

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کچھ عرصہ سے مقامی لائبریری و دار المطالعہ کی شدت سے ضرورت محسوس کر رہی تھی۔ مگر نہ تو اس کے پاس کوئی موزوں جگہ تھی اور نہ ہی ایسے ذرائع میسّر آ رہے تھے کہ وہ کوئی ٹھوس قدم اٹھا سکتی۔ آج سے صرف دو ماہ قبل مجلس ایک مصمم ارادہ لے کر اٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے لائبریری و دار المطالعہ کے اس تخیل کو عملی جامہ پہنا کر جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ اس غرض سے اس نے دو ماہ کے قلیل عرصہ میں ایک کثیر رقم اپنی جیبوں سے اکٹھی کی۔

مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۶۰ء کو مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور کی طرف سے باقاعدہ طور پر لائبریری و دار المطالعہ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کا آغاز ۵½ بجے شام زیر صدارت مکرم و محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر شہر و ضلع ہوا۔ جماعت کے ساتھ معززین کے علاوہ مقامی اخبارات کے نمائندگان کو بھی مدعو کیا گیا۔ سب سے پہلے مکرم حافظ محمد یوسف صاحب نے تلاوت قرآن کریم فرمائی۔ اس کے بعد خاکسار نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک نظم پیش کی۔ خاکسار کے بعد مکرم ملک عبد الحکیم صاحب ناظم لائبریری نے محترم امیر صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ آپ نے فرمایا کہ موجودہ زمانہ میں علم کو جو اہمیت اور عروج حاصل ہوا ہے وہ ماقبل زمانہ میں اس کو کبھی حاصل نہ ہوا تھا۔ تحصیل علم کے لئے علمی دنیا میں کتب خانوں اور لائبریریوں کی ضرورت ایک مسلمہ امر ہے۔ آج علوم اتنی وسعت حاصل کر چکے ہیں کہ فی زمانہ انسان لائبریریوں سے استفادہ حاصل کئے بغیر اپنی علمی تشنگی کو دور نہیں کر سکتا پھر مذہبی علوم جو لطیف در لطیف مسائل اور دقائق کے حامل ہیں۔ ان کی اہمیت تو اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سلطان القلم تھے۔ اور آپ کی کتب میں وہ حقائق اور معارف کا سمندر موجزن ہے کہ فہم و ادراک کی جلاء کے لئے ہی ان کا مطالعہ نہایت ضروری نہیں بلکہ روحانیت کی ترقی کے لئے ان کا درجہ آب حیات کے برابر ہے۔ زرخیز سے زرخیز زمین بھی پانی کے بغیر اپنی زرخیزی کھو دیتی ہے۔ اس لئے کتب سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مطالعہ ہر احمدی کے لئے ضروری ہے تاکہ روحانی ترقی رہے اور اس کا دنیوی علم بھی بڑھتا رہے۔ یہی وجہ ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ نے لائبریری کا اجراء کیا ہے۔ ہماری اس لائبریری میں اس وقت ساڑھے چھ صد سے زائد کتابیں موجود ہیں اور اس کے لئے ہم نے ایک "پیڈ" لائبریرین بھی رکھ لیا ہے۔ ہماری لائبریری میں صحیح بخاری ـ مشکوٰۃ ـ ترمذی اور جرمن اور ہالینڈ کی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم بھی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ دار المطالعہ میں پانچ روزنامے اور پانچ رسالے آ رہے ہیں۔

بعد ازاں جناب امیر صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے مختصراً الفاظ میں مجلس کی اس قابل قدر مساعی کو سراہا اور فرمایا کہ مجھے مجلس کی روز افزوں بیداری کو دیکھ کر بہت ہی خوشی ہو رہی ہے۔ اور جب بھی ہماری جماعت کے نوجوانوں نے کسی کام کو کرنے کی کوشش کی ہے تو اسے نہایت ہی احسن طریق سے سرانجام دیا ہے۔ آخر میں فرمایا کہ اب میں دعا کئے دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ انہیں پہلے سے بہیں بڑھ کر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آخر میں مکرم شیخ عبد اللطیف صاحب قائد مجلس نے جملہ خدام اور اپنی طرف سے مکرمی امیر صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے ایک لمبی دعا فرمائی اور دعا کے بعد اپنے ہاتھ سے لائبریری و دار المطالعہ کا دروازہ کھولا اور سب سے پہلے آپ نے فارم وکنیت لائبریری پُر کیا۔

اس موقعہ پر فوٹو بھی لی گئی اور مجلس کی طرف سے افطاری کا اہتمام کیا گیا۔

(بشیر احمد شاہد معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور)

(۳) میرا بچہ عزیز زرتشت منیر احمد خاں قریباً پندرہ دن سے سخت بیمار چلا آ رہا ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں عزیز کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(والدہ زرتشت منیر احمد خان ـ ربوہ)

(۴) میرے بڑے بھائی محمد یوسف صاحب شہزاد پٹواری صدر فورٹ سنڈیمن (حال ربوہ) بوجہ ورم معدہ کئی دنوں سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

(لطف الرحمٰن ناز دفتر تعمیرات ـ ربوہ)

(۵) مکرم سردار نذر حسین منیجر لیفٹیننٹ ہیں یوم سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مکمل صحت عطا فرمائے۔

(سید سعید احمد خیبوری)

مئی ۱۹۶۰ء میں

آپ کی قیمت اخبار ختم ہے

مہربانی فرماکر قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوادیا کریں۔ وی۔پی کا انتظار نہ کیا کریں وی۔پی کے ذریعہ خرچ بھی زیادہ کرنا پڑتا ہے۔ اور رقم بھی دفتر میں دیر سے ملتی ہے۔ اس میں آپ کا نقصان ہے۔ منی آرڈر کے ذریعہ رقم بھجوانے میں آپ کا فائدہ ہے۔

خریداری نمبر	نام	
۱۸۵۵	ملک نذیر احمد صاحب	۲۰ مئی ۱۹۶۰ء
۶۶	احمد دین صاحب احمدی	//
۲۲۸۴	شیخ نذیر احمد، سلیم احمد صاحبان	//
۲۰۹۲	رحیم داد صاحب احمدی	//
۸۱۱	چوہدری سلطان احمد صاحب	//
۳۱۴۵	ماسٹر محمد اکرم صاحب بی اے	//
[illegible]	محمد رشید الدین صاحب	//
[illegible]	شیخ لطف المنان صاحب	//
[illegible]	مولوی شہزادہ خانصاحب	//
[illegible]	خواجہ اطہر ظہور صاحب بٹ	//
۲۵۷۹	مرزا فضل الرحمٰن صاحب	۲۱ مئی ۱۹۶۰ء
۲۵۸[illegible]	میجر شمیم احمد صاحب	//
۲۵۷۱	عبدالرحیم خانصاحب	//
۹۲	چوہدری محمد خانصاحب	//
۱۲۴	مولوی نور محمد صاحب	//
۲۳۲۵	عبدالعزیز صاحب	//
۲۶۸۷	مرید احمد خانصاحب	//
۱۰۱۰	چوہدری عبداللہ خانصاحب	//
۲۳۷۴	غلام مصطفےٰ صادق صاحب	۲۲ مئی ۱۹۶۰ء
۲۹۰۳	قریشی عبدالرشید صاحب دہلوی	
۲۹۰۴	بشیر احمد صاحب	
۹۶۸	محمد سلیمان خانصاحب	
۲۹۰۶	مولوی فتح محمد صاحب	
۲۷۶۲	اے کیو ملک صاحب	
۱۵۶۲	عبدالرحیم صاحب ساقی	
۴۱۶	مولوی عبدالغفور صاحب	۲۳ مئی
۲۹۰۷	جنرل لائبریری سکھر	۲۴ مئی
۲۹۱۲	سردار ایم۔ بی احمد صاحب	//
۸۷۲	ایم عبدالرحیم اینڈ سنز	//
۲۵۷۴	M.H.AHMAD	//
۲۱۷۹	زبیدہ خاتون صاحبہ	//

خریداری نمبر	نام	
۷۶۶	سید بہادر علی شاہ صاحب	۲۵ مئی ۱۹۶۰ء
۳۰۱۸	حاجی احمد صاحب	//
۲۴۴	محمد شفیع صاحب احمدی	//
۲۳۰۱	محمد صادق صاحب	//
۲۷۶۶	محمد الدین صاحب مدرس	//
۳۰۷۲	حاجی محمد الدین صاحب	//
۲۰۷۱	صوبیدار برکت علی صاحب	//
۲۵۹۸	مختار احمد۔ نور احمد صاحبان	۲۶ مئی
۱۳۸۳	چوہدری فرزند علی صاحب	//
۱۸۲۴	محمد ذکاء اللہ صاحب	//
۲۴۶۸	پیر محمد عالم صاحب	۲۷ مئی
۲۶۰۲	شیخ محمد اشرف صاحب	//
۲۵۵۴	چوہدری کرامت اللہ صاحب	//
۷۸۴	پیر عبدالغنی صاحب	//
۳۱۵۷	عبدالغفور خانصاحب	//
۳۱۶۱	پروفیسر فیض اسلم صاحب	//
۳۱۶۵	شیخ محمود احمد صاحب	//
۳۱۷۵	سید سجاد حسین شاہ صاحب	//
۳۱۷۷	غلام قادر خانصاحب	//
۱۰۳	مرزا سیف اللہ خانصاحب فاروقی	//
۵۲۹	مشتاق احمد صاحب دوکاندار	۲۸ مئی
۲۵۹۹	چوہدری دوست محمد صاحب	//
۲۶۹۲	ماسٹر حامد علی صاحب بہلوی	//
۳۱۷۸	سراج الدین صاحب	//
۲۳۵	ماسٹر عبدالعزیز صاحب	۳۰ مئی
۲۶۱۹	السید ارتضیٰ علی صاحب	۳۱ مئی
۲۵۵	گلوب موٹر کمپنی	//
۲۱۶	چوہدری شاہ محمد صاحب	//
۵۱۷	پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنج ہتھ	//
۱۲۹۶	جے۔ پی۔ میر صاحب	//
۱۴۱	رحمان پنساری سٹور	//

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۵۶۶۵:۔ میں راجہ عبدالوہاب ولد راجہ عبدالسلام صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ محلہ دارالرحمت شرقی ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میری آمد اس وقت ماہوار مبلغ ۴۵/- روپے مع الاؤنس ہوتی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد۔ راجہ عبدالوہاب ولد راجہ عبدالسلام محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ کارکن لنگر خانہ ربوہ

گواہ شد۔ خلیل احمد کارکن لنگر خانہ ربوہ۔

گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۵۶۶۸:۔ میں سیدہ امینہ شمیم زوجہ سید نور شاہ قوم سید بخاری پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۲۸۷ گ ب الہ آباد ڈاکخانہ چک ۲۸۸ گ ب ضلع لائلپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر ایک ہزار روپیہ ہے جو کہ بذمہ خاوند ہے۔ زیور طلائی وزن پانچ تولے چھ ماشہ قیمت مبلغ ۶۸۷/۸ روپے کل میزان ۱۶۸۷/۸ روپے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ بمد وصیت داخل یا ادا کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ۔ سیدہ امینہ شمیم بقلم خود زوجہ سید نور شاہ چک ۲۸۷ گ ب ضلع لائلپور۔

گواہ شد۔ نور شاہ ولد محمد شاہ خاوند موصیہ

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۵۶۶۹:۔ میں بشریٰ بیگم زوجہ فتح محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن خانیوال ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۲/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے جو کہ میں خاوند سے بذریعہ زیور وصول کر چکی ہوں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا ادا کرکے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ - راقم الحروف فتح محمد خاوند موصیہ حال خانیوال مکان [illegible]

الامۃ: بشریٰ بیگم زوجہ فتح محمد سکونت خانیوال مکان ۲۴۴ بلاک ۱۰ ضلع ملتان

گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

گواہ شد: فتح محمد بقلم خود ولد محمد عبداللہ صاحب خاوند موصیہ

اعانت الفضل

مکرم شیخ عبدالحق صاحب ماڈل ٹاؤن بہاولپور نے ایک [illegible] بورے والہ میں تیار کیا ہے۔ اس خوشی میں مبلغ ۵/- روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس مکان کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

(مینیجر الفضل)

انقرہ میں پولیس کی فائرنگ سے ایک طالب علم ہلاک (۱۰۰) سو مجروح

مارشل لاء کے باوجود وزیر اعظم کے خلاف طلبہ کے مظاہرے جاری ہیں

انقرہ ۳۰ اپریل ترکیہ کے دو شہروں انقرہ اور استنبول میں مارشل لا اور کرفیو کے باوجود کل وزیر اعظم عدنان مینڈریز کے خلاف مظاہرے جاری رہے انقرہ یونیورسٹی کے طلبہ اور پولیس میں زبردست تصادم ہوا۔ جس میں سرکاری اطلاع کے مطابق ایک اور غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق تین طالب علم ہلاک اور ایک سو مجروح ہوئے۔ دریں اثنا وزیر اعظم عدنان مینڈریز نے اعلان کیا ہے کہ مفاد پرست عناصر اپنے مقاصد کی خاطر نوجوانوں کو استعمال کر رہے ہیں۔

آج انقرہ، استنبول اور ازمیر میں مظاہرے ہوئے ان مظاہروں کا سلسلہ کل سے جاری ہے یاد رہے کل صبح سابق صدر عصمت انونو ۱۰۰۰۰ کہ مارہ رفتار کو پارلیمنٹ کی رکنیت سے معطل کر دیا گیا تھا۔ ری پبلکن پیپلز پارٹی کے ان ارکان نے ایک مسودہ قانون پر کڑی نکتہ چینی کی تھی اس مسودہ قانون کے تحت پارلیمنٹ کی مقرر کردہ کمیٹی کو اخبارات کی خبریں سنسر کرنے اخبارات کو بند کرنے اور ایڈیٹروں کو ایک سے تین سال تک جیل بھجوانے کا اختیار ہوگا۔

ایجنسی فرانس پریس کی اطلاع کے مطابق آج صبح انقرہ یونیورسٹی کی فیکلٹی آف لاء کے طالب علم نعرے لگاتے باہر نکل آئے فوج نے انہیں اندر دھکیل دیا لیکن طلبہ تھوڑی دیر بعد دیواریں پھلانگ کر پھر یونیورسٹی سے باہر نکل آئے۔ اب مارشل لاء کے کمانڈر نے طلبہ کو متنبہ کیا کہ اگر وہ منتشر نہ ہوئے تو فوج گولی چلانے پر مجبور ہو جائے گی اس انتباہ کے باوجود طلبہ منتشر نہ ہوئے تو گولی چلا دی گئی جس سے ایک طالب علم ہلاک اور کوئی ایک سو زخمی ہوئے۔ رائٹر کی اطلاع کے مطابق انقرہ یونیورسٹی کے طالب علم استنبول کے دیروزہ ہنگامہ میں ہلاک ہونے والے طلبہ کی یاد میں خاموشی سے کھڑے تھے کہ وہاں پولیس پہنچ گئی طلبہ نے پولیس پر پتھر پھینکے اور پولیس نے فائرنگ کی۔

استنبول میں ٹیکنیکل یونیورسٹی کے طلبہ نے اپنی یونیورسٹی کے احاطے سے نکل کر شہر میں مظاہرہ کیا۔ شہر میں پولیس اور فوج کا زبردست پہرہ تھا۔ ازمیر میں ایک ہزار طلبہ نے گورنر کے دفتر کے سامنے مظاہرہ کیا اور پولیس نے انہیں منتشر کر دیا آج استنبول میں اخبارات نے فوجی حکام کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے نہ تو کل کے فساد کی خبریں چھاپیں اور نہ ہی فوٹو شائع کئے تاہم ایک اخبار نے یہ رپورٹ شائع کی کہ استنبول یونیورسٹی کی متعدد فیکلٹیاں تین ہفتہ کے لئے بند کر دی گئی ہیں۔

مسافر بس میں آگ لگنے سے سترہ (۱۷) افراد ہلاک ہو گئے

بہاولپور ۳۰ اپریل گذشتہ جمعرات چشتیاں کے قریب ایک مسافر بس میں دفعتاً آگ لگ گئی۔ جس سے بچوں اور عورتوں سمیت سترہ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ڈرائیور سمیت پانچ اشخاص سخت مجروح ہوئے۔ اور انہیں فی الحال خطرناک حالت میں چشتیاں سول ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ تین اشخاص مجروح ہونے سے بچ گئے۔ ان میں ایک چھوٹا بچہ۔ ایک معمر آدمی۔ اور بس کنڈکٹر بھی شامل ہیں۔

جو افراد اس حادثہ میں لقمۂ اجل ہوئے ہیں ان میں ایک نوبیاہتا عورت بھی شامل ہے کہا جاتا ہے کہ تباہ شدہ بس کے ڈرائیور کو شبہ گذرا کہ انجن میں کوئی خرابی پڑ گئی ہے اس نے چک ۲۵ کے قریب بس ٹھہرائی۔ تاکہ نقص دور کیا جا سکے۔ جونہی اس نے مشینری کی پڑتال شروع کی انجن سے ایک شعلہ بلند ہوا۔ جس میں فی الفور سارے مسافر گھر گئے۔ چند مسافر پانی پینے یا محض ہوا کھانے کے لئے اتر چکے تھے وہ لقمۂ اجل ہونے سے بچ گئے ہیں۔

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت سید الطاف حسین شاہ صاحب افسر مال باختیارات A.C.T جھنگ

مقدمہ فک الرہن بامو فتہ واقعہ چک نمبر ۱۷۶ تحصیل جھنگ

راجہ ولد نجابت سکنہ چک نمبر ۱۷۶ تحصیل و ضلع جھنگ۔

بنام

جودھا رام ولد صاحبدتہ رام ۔ بسنت لال ۔ رام پرکاش پسران ٹہکا رام غیر مسلم حال بھارت

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۲۲ کا ½ حصہ بقدر ۳۷ کنال واقعہ چک نمبر ۱۷۶ مطابق نقل جمعبندی سال ۵۵-۱۹۵۴ء

مندرجہ بالا میں جودھا رام وغیرہ فریق دوئم غیر مسلم ہیں ہو کر اب ترک سکونت کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں ۔جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۱۹ ۵/۶ بوقت ½ ۷ بجے صبح مقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی

آج مورخہ ۲۰ ۴/۶۰ بہ ثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم ۔۔۔۔۔۔ مہر عدالت

عرب ممالک کے خلاف اسرائیل کی سازشوں کا نیا جال

عراق کی طرف سے تمام عرب ممالک سے متحد ہو کر مقابلہ کرنے کی اپیل

بغداد ۳۰ اپریل۔ عراق کی وزارتِ خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ اسرائیل نے عرب ممالک کے خلاف سازشوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کیا ہے ترجمان نے کہا کہ عرب ممالک کے خلاف یہ سازشیں دنیا کے ہر ملک میں جاری ہیں۔ اس نے عرب ممالک سے متحد ہو کر ان سازشوں کے جال کو توڑنے کی اپیل کی۔

وزارت خارجہ کے ترجمان کل رات متحدہ عرب جمہوریہ کے جہاز "قلو پطرہ" کی امریکی مزدوروں کی طرف سے پکٹنگ پر تبصرہ کر رہے تھے۔ یاد رہے کہ نیویارک کے ساحل پر امریکی ٹریڈ یونینسٹ "قلو پطرہ" پر پکٹنگ کر رہے ہیں متحدہ عرب جمہوریہ نے نہر سویز سے اسرائیلی جہازوں کے گذرنے پر جو پابندی عائد کی ہے یہ پکٹنگ اس کے خلاف کی جا رہی ہے اس نے کہا اس واقعہ کا اثر یہ پڑے گا۔ کہ امریکہ اور عرب ممالک کے تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے سیاسی مبصرین نے کہا ہے کہ یہ بیان اس بات کا ثبوت ہے کہ شدید اختلافات کے باوجود متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق صیہونیت کے خلاف متحد ہیں۔

پنڈت نہرو مسٹر بیوان سے ملینگے

لندن ۳۰ اپریل معلوم ہوا ہے کہ پنڈت جواہر لعل نہرو انگلستان میں اپنے چودہ روزہ قیام کے دوران لیبر پارٹی (حزب مخالف) کے ممتاز رہنما مسٹر بیوان سے بھی ملاقات کریں گے۔

افریقی اقوام سے بہتر تعلقات

کراچی ۳۰ اپریل۔ افریقی اقوام سے قریبی تعلقات استوار کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے ایک وسیع پروگرام بنایا ہے۔ چنانچہ فرانس میں پاکستان کے سابق سفیر مسٹر میر خاں کی زیر قیادت ایک وفد ٹوگولینڈ پہنچا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴